ثواجه مير درد \_\_\_\_\_\_\_ 5



## غزل

تہمتِ چند اپنے ذِتے وَهر چلے جِس لیے آئے تھے، ہم سو کر چلے ازندگی ہے یا کوئی طوفان ہے ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے دوستو دیکھا تماشہ یاں کا بس تم رہو، اب، ہم تو اپنے گھر چلے شمع کے مانند ہم اس بزم میں چشمِ نم آئے تھے ، دامن تر چلے درد کچھ معلوم ہے یہ لوگ سب کس طرف سے آئے تھے کیدھر چلے

خواجه مير درد

## سوالول کے جوا<sup>ل</sup>کھیے

- 1. پہلے شعر میں تہمتِ چندا پنے ذِ مے دھر چلے، سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
  - 2. شاعرنے زندگی کوطوفان کیوں کہاہے؟
  - 3. چوتھ شعر میں ، شاعر ، شمع کے حوالے سے کیابات کہنا جا ہتا ہے؟
    - آخری شعرمیں زندگی کی کس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟